اور اس عمل پر قایم رہے تو اللہ تعالیٰ نے انکو خلق کی امامت کا منصب دیا اور فرمایا اِنِّیْ جَاعِلُکَ
لِلنَّاسِ اِمَامًا بالتحقیق میں بنانے والا ہوں تجھکو سب لوگوں کا امام یعنی پیشوا۔ یہاں یہ امر بالکل
واضح ہوگیا ہے کہ اللہ کی خلافت اور مخلوق کی امامت ہی اصل منصب بزرگی وعظمت کا ہے رسالت
ونبوت بھی اسی کے مظاہر ہیں پس ہر خلیفۃ اللہ اور امام کیلئے ضروری نہیں کہ وہ رسالت ونبوت کے
دعوے پر بھی مامور ہو چنانچہ ختم نبوت ورسالت کے بعد ایک منصب خاص خلافت وامامت کا ولایت
محمدی کے اظہار کے ساتھ توحید وعبادت خدا کی جانب دعوت کا جو باقی تھا اسی پر مامور ہونے والے
خلیفۃ اللہ امام آخر الزماں کی بعثت کا وعدہ رسول اللہ صلعم نے لقب مہدی سے اسکے ذکر کے ساتھ فرمایا تھا
حضرت امامنا میراں سید محمد جونپوری علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے اسی منصب پر مامور فرمایا
اور حضرتؑ نے بحکم خداہی دعویٰ فرمایا کہ میں اللہ کا بندہ محمد رسول اللہ صلعم کا تابع مہدی موعود خلیفۃ اللہ
خاتم ولایت محمدی ہوں جس نے میری اتباع کی وہ مومن ہے اور جس نے میرا انکار کیا وہ کافر ہے چونکہ
خلافت الٰہیہ کے ساتھ امامت آپ ہی پر ختم ہوئی اور ولایت محمدی کا اظہار جو مراد الٰہی تھا آپ ہی کی
ذات سے ہوا امام آخر الزماں مہدی موعود مراد اللہ آپکا لقب ہوا ہے جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ
سے یہ فرمایا کہ میں تجھے لوگوں کا امام بنانیوالا ہوں تو انھوں نے جو معروضہ کیا اور اس پر جو اللہ تعالیٰ نے
فرمایا اس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا ہے قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِيْنَ ۝
کہا ابراہیم نے میری اولاد (میرے بیٹوں پوتوں) میں سے بھی امام بنا تو فرمایا نہ پہنچے گا میرا عہد (مسلمانوں کی
امامت کا منصب) ظالموں تک۔ اس فرمان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام سے یہ وعدہ فرمایا کہ
بیٹوں پوتوں میں جو عادل ہو وہ تو برابر امامت کو پائیں گے لیکن جو ظالم ہوں وہ اس اعزاز کو نہ پائیں گے
چنانچہ مطابق اس وعدے کے حضرت ابراہیم کے فرزند حضرت اسمٰعیلؑ جو اس دعا کے وقت حاضر تھے انہی کی
اولاد میں امام الانبیاء محمد رسول اللہ صلعم اور امام الاولیاء مہدی موعود مراد اللہ علیہما السلام پیدا ہوئے چنانچہ
حضرت رسول اللہ صلعم کا ارشاد ہے انا دعوۃ ابی ابراھیم۔ میں اپنے باپ ابراہیم کی دعا کا مقصود ہوں
اور حضرت ابراہیم نے یہ دعا کی تھی کہ میرے بیٹوں اور پوتوں میں سے امام پیدا کر پس بیٹوں میں امام کا مصداق
حضرت رسول اللہ صلعم ہوئے اور پوتوں میں امام کا مصداق حضرت مہدی موعود مراد اللہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ
نے فرمایا ہے۔ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۖ
(اور یاد کرو) جب قرار دیا ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کیلئے ثواب پانیکے لئے جمع ہونیکی جگہ اور جائے امن اور